

حیاتِ عیسیٰ بن مریم

اور

علمِ غیبِ رسول

مشتق

فیضِ ملکِ عشرِ اعلیٰ مذکورہ الحکمہ اشرفیہ اہل حق

حضرت علامہ ابوالصالح
مرکز اعلیٰ

مشتق محمد فیض احمد اویسی رضوی

لاہور ۱۹۸۷ء

بسم الله الرحمن الرحيم

الصلوة والسلام عليك يا رحمة للعالمين ﷺ

حیات عیسیٰ بن مریم علیہ السلام اور

علم غیب رسول مکرم ﷺ

محسن العین

شمس المصنفین، فقیہ الوقت، فیض ملت، مفسر اعظم پاکستان

حضرت علامہ ابوالصالح مفتی محمد فیض احمد اویسی رضوی دامت برکاتہم العتدیہ

() ☆ ☆ ☆ ()

() ☆ ☆ ()

() ☆ ()

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اس رسالہ میں سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی مفصل سوانح مقصود نہیں آپ کے صرف وہ واقعات عرض کرتے ہیں جو آخر زمانہ میں آپ کا آسمان سے نزول ہوگا اور دجال کو قتل کرینگے اور بس ضمناً بعض حالات کا ذکر بھی ہے اور تمام تذکرہ احادیث مبارکہ سے ہے اور چند باتیں **الاشیاء الاثریۃ السالۃ کے ترجمہ احوال الآخرة از فقیر اویسی غفرلہ** ملحق ہیں۔ اس سے غرض عیسائیوں کا رد ہے جبکہ وہ اپنے نبی علیہ السلام کو سولی پہ لٹکائے جانے اور چند روز لعنتی رہے (معاذ اللہ) عیسائیوں کے گناہوں کا کفارہ بنے پھر طبعی موت مرے بخلاف اہل اسلام کے کہ **الحمد للہ** ہم کہتے ہیں انہیں باعزت آسمان پر اٹھایا گیا اور اب وہ تا آخر آسمان پر رونق افروز ہیں۔ دجال کو قتل کرنے کے لئے نزول فرمائیں گے اس کے بعد امتی کی حیثیت سے دنیا میں رہیں گے اور آپ کا نکاح ہوگا بچے پیدا ہوں گے زندگی مبارک کے آخری لمحات میں عمرہ کر کے مدینہ طیبہ آئیں گے یہیں پران کا وصال ہوگا اور حضور مکی شہید کے ساتھ گنبد خضریٰ میں مدفون ہوں گے۔

ہاں مرزائیوں کا رد خصوصیت سے ہے وہ کہتے ہیں عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو گئے ان کی قبر سری نگر کشمیر میں ہے۔ ان کا تفصیلی رد فقیر کے رسالہ **"احوال الفصح فی قبر المسیح"** میں پڑیے اور اس رسالہ میں بھی ان کے رد کے لئے کافی مواد ہے۔ وہابیوں دیوبندیوں نجدیوں کا بھی رد بھی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو علم غیب ماننا شرک اور کفر ہے یہ رسالہ تفصیل بتائے گا کہ **الحمد للہ** رسول اللہ ﷺ کو بھلائے الہی جملہ علوم غیبیہ حاصل ہیں مجملہ ان کے کہ عیسیٰ علیہ السلام کے نزول از آسمان اور قتل دجال وغیرہ وغیرہ کی۔

لطیفہ

فقیر کو نجدی کا رندے اپنے بڑے افسر کے پاس لے گئے تاکہ اس پر اعتراضات کر کے مجرم بنایا جائے۔ نجدی ترجمان کا پہلا سوال یہی تھا کہ تم لوگ (بریلوی) رسول اللہ ﷺ کے علم غیب کے منکر کو کافر کہتے ہو۔ میں نے جواباً کہا کہ امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ دنیا میں آئیں گے ان کے دجال سے مقابلے ہوں گے انہیں عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے اتر کر قتل کریں گے اب آپ بتائیے ان امور کا منکر کافر ہے یا نہیں۔ اس نے کہا کافر ہے میں نے ایسے منکر کو کہتے ہیں اس کے بعد داستان طویل ہے۔ بہر حال یہ رسالہ عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق بہترین علمی سرمایہ ہے خدا تعالیٰ اسے فقیر اور ناشر کے لئے زاد راہ آخرت اور اہل اسلام کے لئے مشعل ہدایت بنائے۔ آمین

احادیث مبارکہ

ان احادیث میں تفصیل ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے کیسے زمین پر تشریف لائیں گے اور دجال کو کب اور کہاں قتل کریں گے اس کے بعد آپ کے کیا مشاغل ہوں گے۔

☆ صحیح بخاری و صحیح مسلم میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں

کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم و امامکم منکم

کیسا حال ہوگا تمہارا جب تم میں ابن مریم نزل کریں گے اور تمہارا امام تمہیں سے ہوگا۔

اس وقت کی تمہاری اور تمہارا فخر بیان سے باہر ہے کہ روح اللہ تم میں اتریں تم میں رہیں تمہارے معین و مددگار بنیں اور تمہارے امام مہدی کے پیچھے نماز پڑھیں۔

☆ صحیحین و جامع ترمذی و سنن ابن ماجہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

والذی نفسی بیدہ لیوشکن ان ینزل فیکم ابن مریم حکماً عادلاً فیکسر الصلیب ویقتل الخنزیر ویضع الجریبة ویفیض المال حتی لا یقبلہ احد حتی یكون السجدة الواحدة خیراً من الدنیا وما فیہا ثم یقول ابو ہریرۃ فاقروا ان شئتم وان من اهل الکتاب الا لیؤمنن بہ قبل موته

قسم ہے اس کی جس کے ہاتھوں میں میری جان ہے بیشک ضرور نزدیک آتا ہے کہ ابن مریم تم میں حاکم عادل ہو کر اتریں پس صلیب کو توڑ دیں اور خنزیر کو قتل کریں اور جزیہ کو موقوف کر دیں گے (یعنی کافر سے سوا اسلام کے کچھ قبول نہ فرمائیں گے) اور مال کی کثرت ہوگی یہاں تک کہ کوئی لینے والا نہ ملے گا یہاں تک کہ ایک سجدہ تمام دنیا اور اس کی سب چیزوں سے بہتر ہوگا۔ حدیث مذکورہ بیان کر کے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں تم چاہو تو اس کی تصدیق قرآن مجید میں دیکھو کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ (پارہ ۶، سورۃ النساء، آیت ۱۵۹)

ترجمہ: کوئی کتابی ایسا نہیں جو اس کی (عیسیٰ علیہ السلام کی) موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے۔

فائدہ

اس میں رسول اللہ ﷺ کے علم غیب کا ثبوت واضح ہے۔

☆ صحیح مسلم میں انہیں سے ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ رومی، انصاری، اعماق باوا بق میں اتریں (ملک شام کے دو موضع ہیں) ان کی طرف مدینہ طیبہ سے ایک لشکر جائے گا جو اس دن بہترین اہل زمین سے ہوں گے جب دونوں لشکر مقابل ہوں گے رومی کہیں گے ہمیں ہمارے ہم قوموں سے لڑ لینے دو جو ہم میں سے قید ہو کر تمہاری طرف گئے اور مسلمان ہو گئے ہیں مسلمان کہیں گے نہیں واللہ ہم اپنے بھائیوں کو تمہارے مقابلے میں تنہا نہ چھوڑیں گے پھر ان سے لڑائی ہوگی۔ لشکر اسلام سے ایک تہائی بھاگ جائیں گے اللہ تعالیٰ انہیں توبہ نصیب نہ کرے گا اور ایک تہائی مارے جائیں گے وہ اللہ تعالیٰ کے بہترین شہداء ہوں اور ایک تہائی کو فتح ملے گی یہ کبھی فتنے میں نہ پڑیں گے پھر یہ مسلمان قسطنطنیہ کو (اس سلطنت سے پہلے انصاری کے قبضے میں آچکی ہوگی) فتح کریں گی وہ غنیمتیں تقسیم ہی کرتے ہوں گے اپنی تلواریں درختان زیتون پر لٹکا دی ہوں گی اچانک شیطان پکارے گا کہ تمہارے گھروں میں دجال آگیا مسلمان پلٹیں گے اور یہ خیر جھوٹی ہوگی جب شام میں آئیں گے تو دجال نکل آئے گا۔

فَإِنَّمَا هُمْ يَلْعَنُونَ لِلْقَتَالِ لِيُؤْنَ الصَّفْرُوفِ أَذْهِمَتِ الصَّلَاةُ فَيَنْزِلَ عِيسَىٰ بْنُ مَرْيَمَ فَمَا مَهْمُ فَلَمَّا رَأَىٰ
عَدُوَّ اللَّهِ الدَّجَالَ فَلَيْنَا ذَبَّ كَمَا يَنْذِبُ الْمَلْحَ فِي الْمَاءِ فَلَوْ تَرَكَهُ لَا نَذَابَ حَتَّىٰ تَهْلِكَ وَلَكِنْ يَقْتُلُهُ اللَّهُ
بِيَدِهِ فَيُرْهِمُهُمْ ذَمًّا فَيُحْرِبُهُ۔

ترجمہ ﴿ اسی اثنا میں کہ مسلمان دجال سے قتال کی تیاریاں کرتے صغیر ستوار تے ہوں گے کہ نماز کی تکبیر ہوگی عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گی ان کی امامت کریں گے وہ خدا کا دشمن دجال جب انہیں دیکھے گا ایسے گلے لگے گا جیسے نمک پانی میں گل جاتا ہے اگر عیسیٰ علیہ السلام اسے نہ ماریں جب بھی گل گل کر ہلاک ہو جائے مگر اللہ تعالیٰ ان کے ہاتھ سے اسے قتل کرے گا مسلمانوں کو اس کا خون اپنے نیرے میں دکھائیں گے۔

☆ صحیح مسلم و سنن ابی داؤد و ترمذی و سنن نسائی و سنن ابن ماجہ میں حضرت حذیفہ اسید شقاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

انہالین تقوم حتیٰ تروا قبلہا عشر آیات فذكر الدخان والدجال والداية و طلوع الشمس من مغربها
ونزول عيسى بن مريم وياجوج وماجوج (الحدیث)

ترجمہ ﴿ بیشک قیامت نہ آئیگی جب تک تم اس سے پہلے دس نشانیاں نہ دیکھ لو بعد ازاں ایک جملہ ایک دھواں اور دجال اور داۃ الارض اور آفتاب کا مغرب سے طلوع کرنا اور عیسیٰ بن مریم کا اترنا اور یاجوج و ماجوج کا نکلنا۔

☆ **مسند امام احمد صحیح مسلم** میں حضرت ام المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ہے رسول اللہ ﷺ نے دجال کے ذکر میں فرمایا

يأتى بالشام مدينة فلسطين بباب لد فينزل عيسى عليه الصلوة والسلام فيقتله ويمكث عيسى في الارض اربعين سنة اماماً عادلاً وحكماً مقسطاً۔

ترجمہ ﴿ وہ ملک شام میں شہر فلسطین دروازہ شہر لد کو جائے گا۔ عیسیٰ علیہ السلام اتر کر اسے قتل کریں گے عیسیٰ علیہ السلام زمین میں چالیس برس رہیں گے امام عادل حاکم مصنف ہو کر۔

☆ **مسند صحیح مسلم** میں حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

لا تزال طائفة من امتي يقاتلون على الحق ظاهرين الى يوم القيامة فينزل عيسى بن مريم فيقول اميرهم تعالى صل لنا فيقول لان بعضكم على بعض امير تكمرة الله هذا لامة۔

ترجمہ ﴿ ہمیشہ میری امت کا ایک گروہ حق پر قتال کرتا قیامت تک غالب رہے گا پس عیسیٰ بن مریم اتریں گے امیر المومنین ان سے کہے گا آئیے نماز پڑھائیے وہ فرمائیں نہ تم میں بعض بعض پر سردار ہیں بسبب اس امت کی بزرگی کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔



فائدہ

اس سے یہ بھی واضح ہوا کہ عیسیٰ علیہ السلام **من حيث النبوة** نہیں بلکہ **من حيث الامة للمصطفى** تشریف لائیں گے۔

☆ **مسند احمد صحیح و جامع ترمذی و سنن ابن ماجہ مطولا اور سنن ابی داؤد** میں مختصراً حضرت نواس بن سمنان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے رسول اللہ ﷺ نے دجال لعین کا ذکر فرمایا کہ وہ شام و عراق کے درمیان سے نکلے گا چالیس دن رہے گا پہلا دن ایک سال کا ہوگا اور دوسرا ایک مہینے کا تیسرا ایک ہفتے کا باقی دن جیسے ہوتے ہیں۔ اس قدر جلد ایک شہر سے دوسرے شہر میں پہنچے گا جیسے يادل ہوا اڑائے لئے جاتی ہو جو اسے مانیں گے ان کے يادل کو حکم دیگا برسنے لگے گا زمین کو حکم دے گا کھیتی جم اٹھے گی جو نہ مانیں گے ان کے پاس سے چلا جائے گا ان پر قحط ہو جائے گا یہی دست رہ جائیں گے۔ ویرانے پر کھڑا ہو کر کہے گا اپنے خزانے نکال خزانے نکل کر شہید کی مکھیوں کی طرح اس کے پیچھے ہو لیں گے پھر ایک جوان گھٹے ہوئے جسم کو بلا کر تلوار سے دو ٹکڑے کرے گا دونوں ٹکڑے ایک نشانہ تیر کے فاصلے سے رکھ کر مقتول کو آواز دے گا وہ زندہ

ہو کر چلا آئے گا دجال لعین اس پر بہت خوش ہوگا بنے گا۔

فَیْنَمَا هُوَ کَذٰلِکَ اِذَا بَعَثَ اللّٰهُ الْمَسِیْحَ عِیْسٰی بْنِ مَرْیَمَ عَلَیْهِ الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ فِیَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَیضَاءِ شَرْقِیٍّ دَمَشْقَ بَیْنَ مَهْرٍ وَذُبُیْنٍ وَّاضَعَا کَفِیْہِ عَلٰی اَجْنَحَہٗ مَلٰئِکَیْنِ اِذَا طَآ طَا رَاسَہٗ قَطْرًا وَاِذَا رَفَعَہٗ تَحَدَّوْمنہ جَمَانٌ کَاللُّوْ فَلَآ یَحِلُّ الْکَافِرُ یَجِدُ رِیْحَ نَفْسِہِ الْاِمَاتِ وَنَفْسِہُ یَنْتَہِیْ حِیْثُ یَنْتَہِیْ طَرَفَہٗ قِبْطَہٗ حَتّٰی یَدْرُکَہٗ بَابُ الدِّفِیْقَتْلَہٗ۔

ترجمہ دجال لعین اسی حال میں ہوگا کہ اللہ تعالیٰ مسیح عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کو بھیجے گا وہ دمشق کی شرقی جانب منارہ سپید کے پاس نزول فرمائیں گے دو کپڑے درس وزعفران سے رنگے ہوئے پہنے دو فرشتوں کے پروں پر ہاتھ رکھے جب اپنا سر جھکائیں بالوں سے پانی ٹپکنے لگے گا اور جب سر اٹھائیں گے ان سے موتی جھرنے لگیں گے کسی کافر کو حلال نہیں کہ ان کی سانس کی خوشبو اور مرثہ جائے اور ان کا سانس وہاں تک پہنچے گا جہاں تک ان کی نگاہ پہنچے گی۔ وہ دجال لعین کو تلاش کر کے بیت المقدس کے قریب جو شہر لد ہے اس کے دروازے کے پاس اسے قتل فرمائیں گے۔ اس کے بعد حضور ﷺ نے ان کے زمانے میں یا جوج و ماجوج کا ٹکٹا پھر اس کا ہلاک ہونا بیان فرمایا پھر ان کے زمانے برکت کی افراط یہاں تک کہ انار اتنے بڑے پیدا ہوں گے کہ ایک انار سے ایک جماعت کا پیٹ بھرے گا چھلکے کے سایہ میں ایک جماعت آجائے گی۔ ایک اونٹنی کا دودھ آدمیوں کے گروہوں کے لئے کافی ہوگا ایک گائے کے دودھ سے ایک قبیلے ایک بکری کے دودھ سے ایک قبیلے کی شاخ کا پیٹ بھر جائے گا۔

فائدہ

نبی پاک ﷺ حالات کو ایسے بتا رہے ہیں گویا وہ حالات ابھی آپ کے سامنے ہو رہے ہیں اور یہی حقیقت ہے کہ حضور ﷺ کے لئے زمانہ ماضی و مستقبل اور حال یکساں ہے۔

دیکھئے عیسیٰ علیہ السلام اور دجال کے واقعات سینکڑوں سال کیسے واضح طور پر بیان فرمادیئے یقیناً صادق و مصدوق ﷺ کے ارشادات سب حق ہیں ظاہری اسباب پر سرمنڈانے والے اپنے وقت تک کے خلاف اسباب بات سن کر بدکتے ہیں پھر اسباب ہی بتا دیتے ہیں کہ ان کا بدکنا محض جہل و حماقت تھا۔ اللہ عزوجل کی قدرت پر اعتقاد نہ تھا اسی قبیل سے ہے وہ حدیث کہ آدمی سے اس کا کوڑا بات کرے گا بازار کو جائے گا کوڑا مکان میں اٹکا جائے گا اس کے پیچھے جو باتیں ہوئیں کوڑا اسے بتا دے گا یہ احمقوں کے نزدیک کتنا خلاف عقل تھا۔ اب فوٹو گرافر اور دیگر نو ایجادات سے تمام

امور کی تصدیق ہو رہی ہے اس بارے میں فقیر کی تصنیف ”نوائجاوات اور علم غیب پڑیے“
☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

عیسیٰ بن مریم فیطلہ فیہلکہ (الحدیث)

دجال میری امت سے اٹکے گا ایک چلہ ٹھہرے گا پھر اللہ تعالیٰ عیسیٰ بن مریم کو بھیجے گا وہ اسے ڈھونڈ کر قتل کریں گے۔

فائدہ

عیسیٰ علیہ السلام کی ذات مراد ہے نہ کہ مثل جیسے مرزا نے سمجھا۔

☆ سنن ابوداؤد میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

لیس بینی وینہ نبی یعنی عیسیٰ علیہ السلام وانہ نازل فاذا رایتموہ فاعرفوہ رجل مربوع الی
الحمرة والبیاض بین مصرتین کان رأسہ یقطرون لم یصبہ بال فیقاتل الناس علی الاسلام فیدق
الصلیب ویقتل الخنزیر ویضع الحزبة ویہلک اللہ فی زمانہ الملل کلہا الا الاسلام ویہلک
المسیح الدجال فیمکث فی الارض اربعین سنة ثم یتوفی فیصلی علیہ المسلمون

ترجمہ ﴿ میرے اور عیسیٰ کے درمیان میں کوئی نبی نہیں اور بیشک وہ اترنے والے ہیں جب تم انہیں دیکھنا پہچان لینا وہ
میانہ قد ہیں رنگ سرخ و سپید و کپڑے ہلکے زرد رنگ کے پہنے ہوئے گویا ان کے بالوں سے پانی ٹپک رہا ہے اگرچہ انہیں
تری نہ پہنچی ہو وہ اسلام پر کافروں سے جہاد فرمائیں گے، صلیب توڑیں گے، خنزیر قتل کریں گے، جزیہ اٹھادیں گے، ان
کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ اسلام کے سوا سب مذہبوں کو فنا کر دے گا، وہ مسیح دجال کو ہلاک کریں گے، دنیا میں چالیس برس رہ
کروقات پائیں گے مسلمان ان کے جنازے کی نماز پڑھیں گے۔

فائدہ

گنبد خضریٰ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدفون ہوں گے۔

☆ ترمذی میں حضرت محمد بن جاریہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

فیقتل ابن مریم الدجال ببابہ لد عیسیٰ بن مریم علیہما السلام

دجال کو دروازہ شہر لد پر قتل فرمائیں گے۔

امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے اور اس باب میں حدیثیں وارد ہیں

حضرت عمران بن حصین و نافع بن عقبہ و ابوہریرہ و حذیفہ و عثمان بن ابی العاص و جابر ابو امامہ و ابن مسعود عبداللہ بن عمر و ثمرہ بن جندب و نواس بن سمنان و عمرو بن عوف و حذیفہ ابن الیمان رضی اللہ عنہم اجمعین

☆ سنن ابن ماجہ صحیح ابن حزمہ و مستدرک حاکم و صحیح مختارہ میں ہے حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث طویل جلیل ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بالتفصیل

عجائب احوال اعدو دجال اعاذنا اللہ تعالیٰ منہ

بیان فرمائے پھر فرمایا اہل عرب اس زمانے میں سب کے سب بیت المقدس میں ہونگے اور ان کا امام ایک مرد صالح ہوگا یعنی حضرت امام مہدی

لبنما امامہم قد تقدم يصلی بهم الصبح الصبح اذ نزل علیہم عیسیٰ بن مریم الصبح

اس اثناء میں کہ ان کا امام نماز صبح پڑھانے کو بڑھے گا ناگاہ عیسیٰ بن مریم علیہا السلام وقت صبح نزول فرمائیں گے۔ مسلمانوں کا امام اُلئے قدم پھرے گا کہ عیسیٰ علیہ السلام امامت کریں عیسیٰ علیہ السلام اپنا ہاتھ اس کی پشت پر رکھ کر کہیں گے آگے بڑھو نماز پڑھاؤ کہ تکبیر تمہارے ہی لئے ہوئی تھی ان کا امام نماز پڑھائے گا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سلام پھیر کر دروازہ کھلوائیں گے اس طرف دجال ہوگا جس کے ساتھ ستر ہزار یہودی ہتھیار بند ہوں گے جب و جال کی نظر حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر پڑے گی پانی میں نمک کی طرح گنے لگے گا بھاگے گا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے میرے پاس تجھ پر وار ہے جس سے توفیق کر نہیں جاسکتا پھر شہر لد کے شرقی دروازے پر اسے قتل فرمائیں گے اس کے بعد قتل وغیرہ کے احوال ارشاد ہوئے۔

☆ سنن ابن ماجہ میں حضرت عید اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے شب اسری رسول اللہ ﷺ ابراہیم و موسیٰ و عیسیٰ علیہم السلام سے ملے باہم قیامت کا چرچا ہوا۔ انبیاء کرام نے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے اس کا حال پوچھا انہیں خبر نہ تھی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے پوچھا انہیں بھی معلوم نہ تھا انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پوچھا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا قیامت جس وقت آکر گرے گی اسے تو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا ہاں اس کے گرنے سے پہلے کے باب میں مجھے رب العزت نے ایک اطلاع دی ہے پھر خروج دجال کا ذکر کر کے فرمایا

فاترل فاقئلہ

میں اتر کر اسے قتل کروں گا

پھر یا جوج و ما جوج نکلیں گے میری دعا سے ہلاک ہو گئے۔

فعهد الى منى كاذالك كانت الساعة من الناس كالحامل التي اهلها متى تفجرو هم بولادة

یعنی مجھے رب العزت نے اطلاع دی ہے کہ جب یہ سب ہو لے گا تو اس وقت قیامت کا حال لوگوں پر ایسا ہوگا جیسے کوئی عورت پورے دنوں پیٹ سے ہو کر گھروالے نہیں جانتے کہ کس وقت اس کے بچہ ہو پڑے۔

☆ امام احمد مسند اور طبرانی معجم کبیر اور ویافی مسند اور ضیاح صحیح مختارہ میں حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر بیان کر کے فرمایا

ثم يبعثني عيسى بن مريم من قبل المغرب مصدقا بمحمد ﷺ وعلي ملته فيقتل الدجال ثم اتما هو قيام الساعة

اس کے بعد عیسیٰ بن مریم علیہما السلام جانب مغرب سے آئیں گے محمد ﷺ نے بعدہ کر دجال فرمایا یلبث فيكم ما شاء الله ثم ينزل عيسى بن مريم مصدقا بمحمد ﷺ وعلي ملته اماما مهديا و حكما عدلا فيقتل الدجال

وہ تم میں رہے گا جب تک اللہ چاہے پھر عیسیٰ بن مریم علیہما السلام آئیں گے محمد ﷺ کی تصدیق کرتے حضور کی ملت پر امام راہ پائے ہوئے اور حاکم عدل کرنے والے وہ دجال کو قتل کریں گے۔

☆ مسند احمد و صحیح ابن حزمہ و مسند ابی یعلیٰ و مستدرک حاکم و مختارہ مقدسی میں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہے رسول اللہ ﷺ نے حدیث طویل ذکر دجال میں فرمایا مسلمان ملک شامل میں ایک پہاڑ کی طرف بھاگ جائیں گے وہ وہاں جا کر ان کا حصار کرے گا اور سخت مشقت و بلائیں ڈالے گا۔

ثم ينزل عيسى فينادي من السحر فيقول يا ايها الناس ما يمنعكم ان تخرجوا الى الكذبات الخبيث فيقولون هذا رجل حي فينطلقون فاذا هم بعيسى عليه الصلوة والسلام

اس کے بعد عیسیٰ علیہ السلام آئیں گے پچھلی رات مسلمانوں کو پکاریں گے لوگو! اس کذاب خبیث کے مقابلے کو کیوں نہیں نکلتے مسلمان کہیں گے یہ کوئی مرد زندہ ہے (یعنی گمان میں یہ ہوگا کہ جتنے مسلمان یہاں محصور ہیں ان کے سوا کوئی باقی نہ بچا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آواز سن کر کہیں گے یہ مرد زندہ ہے) جواب دیں گے دیکھیں تو وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کے بعد نماز صبح میں امام

مسلمین کی امامت پھر دجال لعین کے قتل کا ذکر فرمایا۔

☆ نعیم بن حماد کتاب الفتن میں حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی

قلت یا رسول اللہ ﷺ الدجال قبل او عیسیٰ بن مریم قال الدجال ثم عیسیٰ بن مریم (الحديث)

میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ پہلے دجال نکلے گا یا عیسیٰ بن مریم فرمایا عیسیٰ بن مریم

☆ طبرانی کبیر میں اوس بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

ينزل عيسى بن مريم عند المنارة البيضاء شرقي دمشق

عیسیٰ بن مریم دمشق کی شرقی جانب منارہ سپید میں نزول فرمائیں گے۔

☆ مستدرک حاکم میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

ليهبطن عيسى بن مريم حكماً واماماً مقسطاً فجاء فجاء حاجاً او معتمر اولياتين تبرى حتى يسلم على

ولاردون عليه

خدا کی قسم ضرور عیسیٰ بن مریم حاکم و امام عادل ہو کر آئیں گے اور ضرور شاد و عام کے راستے حج یا عمرے کو جائیں گے اور

ضرور میرے سلام کے لئے میرے مزار اقدس پر حاضر ہوں گے اور ضرور میں ان کے سلام کا جواب دوں گا

صلى الله عليك وعليه على جميع اخوانكم من الانبياء والمرسلين والک وبارک وسلم

☆ صحیح ابن حزمہ و مستدرک حاکم میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

سيدوك وجلان من امتي عيسى بن مريم ويشهد ان قتال الدجال

عقرب میری امت سے دو مرد عیسیٰ بن مریم کا زمانہ پائیں گے اور دجال سے قتال میں حاضر ہوں گے

فائدہ

ظاہر امت سے مراد موجود زمانہ رسالت ہے علیہ افضل الصلوٰۃ والتحیۃ۔ ورنہ امت حضور سے تو لاکھوں

زمانہ کلمۃ اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پائیں گے اور قتال لعین دجال میں حاضر ہوں گے اس تقدیر سے وہ دونوں مرد سیدنا

الیاس و سیدنا خضر علیہما السلام ہیں کہ اب تک زندہ ہیں اور اُس وقت تک زندہ رہیں گے۔

☆ امام حکیم ترمذی نوادر الاصول اور حاکم مستدرک میں حضرت جبیر بن نفیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں کہ رسول

اللہ ﷺ فرماتے ہیں

لن يعجزى الله تعالى امة انا اولها وعيسى بن مريم آخرها

اللہ عزوجل ہرگز رسوا نہ فرمائے گا اس امت کو جس کا اول میں ہوں اور آخر عیسیٰ بن مریم علیہا السلام

☆ ابوداؤد و طیالسی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

لم يسلط على الدجال الاعيسى بن مريم

دجال کے قتل پر کسی کو قدرت نہ دی گئی سوا عیسیٰ بن مریم (علیہا السلام)

☆ مسند احمد و سنن نسائی و صحیح مختارہ میں حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

عصابتان من امتي احرز هما الله تعالى من النار والهند وعصابة تكون مع عيسى بن مريم

میری امت کے دو گروہوں کو اللہ تعالیٰ نے نار سے محفوظ رکھا ہے ایک گروہ وہ جو کفار ہند پر جہاد کرے گا اور دوسرا وہ جو عیسیٰ بن مریم علیہا السلام کے ساتھ ہوگا۔

☆ ابونعیم حلیہ اور ابوسعید نقاش فوائد العراقتین میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

طوبى لعيش بعد المسيح يوذن للسماء في القطر ويوذن للارض في النبات حتى بذرت حبك على

الصفالنبت وحتى يمر الرجل على الاسد فلا يضربه ويطا على الحية فلا تضربه ولا تشاح ولا

تحاسد ولا تباغض

خوشی اور شادمانی ہے اس عیش کے لئے بعد نزول عیسیٰ علیہ السلام ہوگا آسمان کو اذن ہوگا کہ برے اور زمین کو حکم ہوگا کہ اگائے یہاں تک کہ اگر تو اپنا دانہ پتھر کی چٹان پر ڈال تو وہ بھی جم اٹھے گا اور یہاں تک کہ آدی شیر پر گزرے گا اور وہ اسے نقصان نہ پہنچائے گا اور سانپ پر پاؤں رکھے دے گا اور وہ اسے نقصان نہ دیگا نہ آپس میں مال کا لالچ رہے گا نہ حسد نہ کینہ۔

التيسير شرح الجامع الصغير طوبى لعيش بعد المسيح اى بعد نزول عيسى عليه الصلوة والسلام

الى الارض في آخر الزمان

انہیں مبارک ہو جو نزول عیسیٰ علیہ السلام آخر زمانہ میں موجود ہوں گے۔

☆ مسند الفرووس میں انہیں سے ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

ينزل عيسىٰ بن مريم علىٰ ثمانية مائة رجل واربعة مائة امرأة اخبراء من على الارض - (الحدیث)

عیسیٰ بن مریم ایسے آٹھ سو مردوں اور چار سو عورتوں پر آسمان سے نزول فرمائیں گے جو تمام روئے زمین میں سب سے بہتر ہوں گے۔

☆ امام رازی وابن عساکر بطریق عبدالرحمن بن ایوب بن نافع بن کیسان عن ابیہ عن جدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

ينزل عيسىٰ بن مريم عند باب دمشق عند المنارة البيضاء لمت ساعات من النهار ثوبين ممشوقين كأنما ينحدر من راسه اللؤلؤ

عیسیٰ بن مریم علیہا السلام دروازہ دمشق کے نزدیک سپید منارے کے پاس چھ گھنٹی دن چڑھے دو رنگین کپڑے پہنے اتریں گے گویا ان کے بالوں سے موتی جھڑتے ہیں۔

☆ صحیح مسلم میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

انی لا رجوان قال بی عمران القی عیسیٰ بن مريم فان عجل بی موت فمن لقیہ منکم فلیقرأہ منی السلام

میں اُمید کرتا ہوں کہ اگر میری عمر دراز ہوئی تو عیسیٰ بن مریم سے ملوں گا اور اگر دنیا سے تشریف لے جانا جلد ہو جائے تو تم میں جو انہیں پائے ان کو میرا سلام پہنچائے۔

☆ ابن الجوزی کتاب الوفا میں حضرت عبداللہ بن عمر بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

ينزل عيسىٰ بن مريم لی الارض فیتزوج ویولد له ویمکث خمساً واربعمین سنة ثم یموت فیدفن

معی فی قبری فاقوم انا وعیسیٰ بن مريم من قبر واحد بین ابی ہکرو و عمر

عیسیٰ بن مریم علیہا السلام زمین پر اتریں گے یہاں شادی کریں گے ان کے اولاد ہوگی پینتالیس برس رہیں گے اس کے بعد ان کی وفات ہوگی میرے ساتھ مقبرہ پاک میں دفن ہوں گے۔ روز قیامت میں اور وہ ایک ہی مقبرے میں اس طرح اٹھیں گے کہ ابو بکر و عمر ہم دونوں کے دائیں بائیں ہوں گے۔ رضی اللہ عنہما

☆ بغوی شرح السنہ میں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث طویل ابن صیاد میں راوی (جس پر دجال ہونے

کا شہ کیا جاتا تھا) امیر المؤمنین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے اجازت دیجئے کہ اسے قتل کروں فرمایا

ان یکن ہو فلست صاحبه انما صاحبه عیسیٰ بن مریم والا یکن ہو فلیس لك ان تقتل رجلا

من اهل العهد

اگر یہ دجال ہے تو اس کے قاتل تم نہیں دجال کے قاتل عیسیٰ بن مریم ہوں گے اور اگر یہ وہ نہیں تو تمہیں حق نہیں پہنچتا کسی ذمی کو قتل کرو۔

☆ ابن جریر حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی ہیں رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

اول الايات الدجال ونزول عیسیٰ ویا جوج ویا جوج یسرون الی خراب الدنیا حتی یأتو بیت المقدس وعیسیٰ والمسلمون یجبل طور سینین فیوحی اللہ الی عیسیٰ ان احرز عبادی بالطور وما یلی ایلہ ثم ان عیسیٰ یرفع یدیدہ الی السماء ویومن المسلمون فیبعث اللہ علیہم ذابہ بقال لہا النفث تدخل فی مناخرہم فیصبحون موتی هذا مختصر

ترجمہ ﴿ قیامت کی بڑی نشانیوں میں پہلی نشانی دجال کا نکلنا اور عیسیٰ بن مریم کا اترنا اور یا جوج یا جوج کا پھیلنا وہ گروہ کے گروہ ہیں ہر گروہ میں چار لاکھ۔ ان میں کوئی نہیں مرتا جب تک خاص اپنے نطفے سے ہزار شخص نہ دیکھ لے بنی آدم سے وہ دنیا ویران کرنے چلیں گے (جلد و فرات و بحیرہ طبریہ کو پی جائیں گے) یہاں تک کہ بیت المقدس تک پہنچیں گے اور عیسیٰ علیہ السلام و اہل اسلام اس دن کوہ طور سینا میں ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو وحی بھیجے گا کہ میرے بندوں کو طور اور ایلہ کے قریب محفوظ جگہ میں رکھ بھر عیسیٰ علیہ السلام ہاتھ اٹھا کر دعا کریں گے اور مسلمان آمین کہیں گے۔ اللہ تعالیٰ یا جوج و یا جوج پر ایک کیرا بھیجے گا نفث وہ ان کے نشتوں میں گھس جائے گا صبح سب مرے پڑے ہوں گے۔

☆ حاکم و ابن عساکر تاریخ اور ابونعیم کتاب اخبار المحدثین میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

کیف تہلک امة افا فی اولہا وعیسیٰ بن مریم فی اخرها والمہدی من اهل بیتہ فی وسطها کیونکہ ہلاک ہووہ امت جس کی ابتدا میں میں ہوں اور انتہا میں عیسیٰ بن مریم اور بیچ میں میرے اہل بیت سے مہدی

☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

منا الذی یصلی عیسیٰ بن خلفہ

میرے اہل بیت میں سے وہ شخص ہے جس کے چچے عیسیٰ بن مریم علیہا السلام نماز پڑھیں گے۔

☆ ابو نعیم حلیہ اولیاء میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا

عم النبی (ﷺ) ان اللہ ابتداء الاسلام وسیختمه بغلام من ولدك وهو الذی يتقدم عیسیٰ بن مریم
اے نبی کے چچا بیشک اللہ تعالیٰ نے اسلام کی ابتدا مجھ سے کی اور قریب ہے کہ اسے تیری اولاد سے ایک لڑکے پر کرے گا
وہی جس کے چچے عیسیٰ بن مریم نماز پڑھیں گے۔

فائدہ

حضرت امام مہدی کی نسبت متعدد احادیث سے ثابت کردہ و بنی فاطمہ سے ہیں اور متعدد احادیث میں ان کا
علاقہ نسب حضرت عباس عم مکرم سید عالم ﷺ سے بھی بتایا گیا اور اس میں کچھ بعد نہیں وہ نسباً سید حسنی ہوں گے اور مادری
رشتوں میں حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اتصال رکھیں گے جیسے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
راقضیوں کے رد میں فرمایا کہ کوئی شخص اپنے باپ کو بھی برا کہتا ہے ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ دو بار میرے باپ ہوئے
یعنی دو طرح سے میرا نسب مادری حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک پہنچتا ہے۔

☆ ائحق بن بشر و ابن عساکر حدیث طویل ذکر دجال میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی ہیں رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا

فعند ذالك ينزل اخي عیسیٰ بن مریم السماء علی جبل افیق اماما هادیا وحکما عادلا علیہ براس
له مویوع الخلق اصلت سبطا لشعر بیده حربة یقتل الدجال تضع الحرب اوزارها وکان المسلم
فیلقی الرجل الاسد فلا یهجه ویاخذ الحیة فلا تضره وتنسبت الارض کنباتها علی عهد آدم
ویومن به اهل الارض ویكون الناس اهل ملة واحدة

یعنی جب دجال نکلے گا اور سب سے پہلے ستر ہزار یہودی طیلسان پوش اس کے ساتھ ہولیں گے اور لوگ اس کے سبب
بلائے عظیم میں ہوں گے مسلمان سمٹ کر بیت المقدس میں جمع ہوں گے اُس وقت میرے بھائی عیسیٰ بن مریم علیہا السلام
آسمان سے کوہ افق پر اتریں گے امام راہ نما، حاکم، عادل جو کرنا ایک اونچی ٹوپی پہنے مینا، قد، کشادہ پیشانی، موئے سر،
سیدھے ہاتھ میں نیزہ جس سے دجال کو قتل کریں گے اس وقت لڑائی اپنے ہتھیار رکھ دیگی اور سب جہان میں امن و امان

ہو جائے گا۔ آدمی شیر سے ملے تو وہ جوش میں نہ آئے گا اور سانپ کو کچڑ لے تو وہ نقصان نہ پہنچائے گا، کھتیاں اس رنگ پر اُگیں گی جیسے زمانہ آدم علیہ السلام میں اُگ کر تھیں تمام اہل زمین ان پر ایمان لائیں گے اور سارے جہان میں صرف ایک دین اسلام ہوگا۔

☆ ابن البخاری ان ہی سے راوی ہیں رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا

اذا سكن بنوك السواد ولبسوا السواد و كان شيعتهم اهل خراسان لم يزل هذا الامر فيهم حتى يدفعوه الى عيسى بن مريم

جب تمہاری اولاد دیہات میں بسے اور سیاہ لباس پہنیا ورنہ کے گروہ اہل خراسان ہوں جب سے خلافت بمیشان میں رہے گی یہاں تک کہ وہ اسے عیسیٰ بن مریم کے سپرد کر دیں گے۔

☆ ابن عساکر اُم المؤمنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے راوی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے اجازت دیجئے کہ میں حضور ﷺ کے پہلو میں دفن کی جاؤں فرمایا

انى لى بذلك الموضع ما فيه الاموضع قبرى وقبر ابى بكر وعمر وعيسى بن مريم
بھلا اس کی اجازت میں کیونکر دوں وہاں تو صرف میری قبر کی جگہ ہے اور ابو بکر و عمر و عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کی۔

☆ ابو نعیم کتاب الفتن میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

المحاصرون ببیت المقدس اذ ذاك مائة الف امرأة واثنان وعشرون الف مقاتلون اذ غشيتهم ضبابه
من عمام اذ تنكشف عنهم مع الصبح فاذا عيسى بن مريم ظهر انهم

اس وقت بیت المقدس میں ایک لاکھ عورتیں اور بائیس ہزار مرد جنگی محصور ہوں گے تاگاہ ایک ابھر گھٹان پر چھائے گی صبح ہوتے ہی کھلے گی تو دیکھیں گے کہ عیسیٰ علیہ السلام ان میں تشریف فرما ہیں۔

☆ مسند ابی یعلیٰ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

والذين نفسى بيده لينزلن عيسى بن مريم ثم لن قام على قبرى فقال يا محمد لا حيينه

قسم اس کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے بیشک عیسیٰ بن مریم اتریں گے پھر اگر میری قبر پر کھڑے ہو کر مجھے پکاریں تو ضرور انہیں جواب دوں گا۔

☆ ابو نعیم حلیہ میں عروہ بن رویم سے مرسل راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

خیر هذه الامة اولها و آخرها اولها فيهم رسول الله ﷺ و آخرها فيهم عيسى بن مريم (الهديث)
اس امت کے بہتر اول و آخر کے لوگ ہیں اول کے لوگوں میں رسول اللہ ﷺ و آخر کے لوگوں میں عیسیٰ
بن مریم علیہما السلام تشریف فرما ہونگے۔

☆ جامع ترمذی میں حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے

مکتوب فی التورۃ صفۃ محمد ﷺ و عیسیٰ یدفن معہ

رب العزت نے تورات مقدس میں حضور ﷺ کی صفت میں ارشاد فرمایا ہے کہ عیسیٰ ان کے پاس دفن کئے جائیں گے۔
عليه الصلوۃ و السلام فی المرقاة ای و مکتوب فیہا ایضاً ان عیسیٰ یدفن معہ قال الطیبی هذا هو
المکتوب فی التورۃ۔

☆ ابن عساکر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں کہ

یہبط عیسیٰ بن مريم فیصلی الصلوۃ ویجمع الجمع ویرید فی الحلال کانی بہ تجده روا حله
بیطن الروحاء حاجا او معصرا۔

عیسیٰ بن مریم اتریں گے نماز پڑھیں گے، جمعہ قائم کریں گے، مال حلال کی افراط کرویں گے گویا میں انہیں دیکھ رہا ہوں کہ
ان کی سواریاں انہیں تیز لے جاتی ہیں لہٰذا وادی روحا میں حج یا عمرے کے لئے۔

☆ حضرت ترجمان القرآن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی

لا تقوم الساعة حتی ینزل عیسیٰ بن مريم علی ذورۃ دافیق بیدہ حربۃ یقتل الدجال

اس وقت تک قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ عیسیٰ بن مریم علیہما السلام دافیقی کی چوٹی پر نزول فرمائیں گے ہاتھ میں
نزل لئے جس سے دجال کو قتل کریں گے۔

☆ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی

ان المسيح بن مريم خارج قبل يوم القيامة وليستف به الناس عن سواه

بیشک مسیح بن مریم علیہما السلام قیامت سے پہلے ظہور فرمائیں گے آدمیوں کو ان کے سبب اور سب سے بے نیازی چاہیے۔
یہ امر بمعنی اخبار ہے زمانہ عیسیٰ علیہ السلام میں نہ کوئی قاضی ہوگا نہ کوئی مفتی اور بادشاہ انہیں کی طرف سب باتوں میں
رجوع ہوگا۔

☆ وہی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک طویل ذکر مغیبات آئندہ میں راوی کہ چنیں و چنناں ہوگا پھر مسلمان قسطنطنیہ و رومیہ کو فتح کریں گے پھر دجال نکلے گا اس کے زمانہ میں قحط شدید ہوگا

فَإِنَّمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعُوا صَوْتًا مِّنَ السَّمَاءِ الْبُشْرَ وَافْقَدَاتَا كَمِ الْغَوَاثِ فَيَقُولُونَ نَزَلَ عِيسَىٰ بْنُ مَرْيَمَ فَيَسْتَبْشِرُونَ وَلَيْسَتْ بَشَرُهُمْ وَيَقُولُونَ سَلِ رُوحَ اللَّهِ فَيَقُولُونَ إِنَّ اللَّهَ أَكْرَمُ هَذِهِ الْأُمَّةِ فَلَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَوْمَهُمُ إِلَّا مِنْهُمْ فَيُصَلِّي أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ بِالنَّاسِ وَيُصَلِّي عِيسَىٰ خَلْفَهُ

لوگ اس ضیق و پریشانی میں ہوں گے ناگاہ آسمان سے ایک آواز سنیں گے خوش ہو کر فریادیں تمہارے پاس آیا مسلمان کہیں گے کہ عیسیٰ بن مریم اترے خوشیاں کریں گے اور عیسیٰ علیہ السلام انہیں دیکھ کر خوش ہوں گے مسلمان عرض کریں گے یا روح اللہ نماز پڑھائیے فرمائیں گے اللہ تعالیٰ نے اس اُمت کو عزت دی ہے اس کا امام انہی میں سے چاہیے۔ امیر المؤمنین مہدی نماز پڑھائیں گے دجال کذاب جب عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا اور ان کی آواز پہچانے گا ایسا گلے لگے گا جیسے آگ میں رانگ یا دھوپ میں جربی اگر روح اللہ نے ظہر نہ فرمایا ہوتا گل کر فنا ہو جاتا پس عیسیٰ علیہ السلام اس کی چھاتی میں نیزہ مار کر واصل جہنم کریں گے پھر اس کے لشکر یہود و منافقین ہوں گے اب لڑائی موقوف اور امن و چین کے دن آئیں گے یہاں تک کہ بھیڑیے کے پہلو میں بکری بیٹھنے لگی اور وہ آنکھ اٹھا کر نہ دیکھے گا، بچے سانپ سے کھیلیں گے وہ نہ کانٹے کا ساری دنیا عدل سے بھر جائے گی پھر خروج یاجوج ماجوج اور ان کے فنا وغیرہ کا حال بیان کر کے فرمایا

وَلْيَقْبِضْ عِيسَىٰ بْنُ مَرْيَمَ وَوَلِيهِ الْمُسْلِمُونَ وَعَسَاوَهُ وَخَنَطُوهُ وَكَفَنُوهُ وَصَلُّوا عَلَيْهِ وَخَفُّوا وَالْهِدْهُ (الحدیث)

ان سب وقائع کے بعد عیسیٰ بن مریم علیہا السلام وفات پائیں گے مسلمان ان کی تجہیز کریں گے، نہلائیں گے، خوشبو لگائے گے، کفن دیں گے، نماز پڑھیں گے، قبر کھود کر دفن کریں گے۔

☆ مسلم شریف میں ہے کہ اسی دوران کہ دجال یونہی ہوگا (یعنی اپنے مذکورہ بالا کاموں میں ہوگا) کہ اللہ تعالیٰ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو مبعوث فرمائے گا وہ دمشق کی جامع مسجد (نواسیہ) کے سفید مشرقی مینارہ پر اتریں گے جو درمیان مہر اور ذین واقع ہے ذین ذال مجملہ کے ساتھ یعنی وہ دونوں ہمدی یا زعفران یا ورس (درد) سے رنگے ہوئے ہوں گے اپنے دونوں ہاتھ فرشتوں کے پروں پر رکھے ہوں گے جب وہ سر جھکائیں گے ان کے بالوں سے پانی کے قطرات گریں گے سر اٹھائیں گے تو ہر بال سے پانی کے قطرے سفید موتی جھڑیں گے (الجمہان ای بضضہ الجیم وتخفیف المیم چاندی کے دانے جو بڑے

موتوں کی شکل پر بنائے جاتے ہیں) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خوشبو جس کا فرنگ پینچے گی وہ مر جائے گا آپ کا سانس وہاں تک پینچے گا جہاں تک آپ کی نگاہ پینچے گی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اتر کر دجال کی تلاش میں نکلیں گے یہاں تک کہ اسے مقام لد میں پائیں گے تو اسے قتل کر دیں گے۔

فائدہ

ایک روایت میں ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام وقت سحر اتر کر اعلان کریں گے اے لوگو! تمہیں کون سی شے مانع ہے کہ کذاب و ضعیف (دجال) کی طرف نکل لوگ کی آواز سن کر کہیں گے

جاء کم الغوث

تمہارا غوث (فریادرس) آگیا

تبصرہ اویسی غفرلہ

انبیاء علیہم السلام واولیاء عظام کو غوث (فریادرس) ماننا تا قیامت اہل اسلام کا طریقہ ہے اور آج کل یہی طریقہ اہل سنت کو نصیب ہے۔ ثابت ہوا دورِ حاضر میں اہل سنت کے سوا تمام مذاہب باطل ہیں کیونکہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام و امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں تمام بد مذاہب مٹ جائیں گے ان کے ساتھ صرف اہل حق ہوں گے اور ان کے عقائد و معمولات یہی ہوں گے جو آج اہل سنت (یریلوی حضرات کو نصیب ہیں۔ الحمد للہ علی ذلک)

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا بعد نزول شغل کیا ہوگا؟

لوگ کہیں گے یہ آواز دینے والا حکم سیر ہے (قوی اور مضبوط ہے) اس کی آمد سے زمین اپنے رب کے نور سے روشن ہوگئی ہے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے اترتے ہیں کہیں گے مسلمانو! اپنے رب تعالیٰ کی حمد و تسبیح کرو کیونکہ یہی حمد و تسبیح ان کی روزی رزق رہی (جیسے پہلے گزرا ہے) سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی آمد سے دجال کے ماننے والے فرار اختیار کریں گے اللہ تعالیٰ ان پر زمین تنگ کر دے گا تو مقام لد تک آدھے گھنٹے میں پہنچے ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کے ساتھ مل جائیں گے جب دجال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا تو اپنے بعض ساتھیوں سے کہے گا

اقم الصلوۃ

نماز کے لئے اقامت کہہ

یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے خوف سے کہے گا آپ کو کہے گا اے اللہ تعالیٰ کے نبی! نماز کی اقامت کہی جا چکی

ہے آپ فرمائیں گے اے دشمن خدا کیا تیرا گمان ہے کہ تو رب العالمین ہے؟ جب تیرا یہ گمان ہے تو پھر تو کس کی نماز پڑھتا ہے یہ کہہ کر اسے چابک مار کر قتل کر دیں گے۔

تطبيق الروایات

مذکورہ بالا بیان میں روایات مختلف طریقوں سے مروی ہوئی ہیں ان کے درمیان تطبیق یوں ہوگی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سب سے پہلے جامع مسجد دمشق کے سفید منارہ پر اتریں گے اور یہ منارہ اب بھی موجود ہے۔ فقیر اویسی کی طرح جو بھی دمشق گئے ہیں سب نے اس منارہ مشرقی کی زیارت کی ہے جس سال ہم گئے اس مسجد کی طرف سے دروازہ مقفل تھا وجہ یہ بتائی گئی کہ جھوٹا اوپر چڑھ کر دعویٰ نہ کر دے کہ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہے۔ (اویسی غفرلہ)

☆ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے دن کو اتریں گے اُس وقت دن کے چھ گھنٹے گزر چکے ہوں گے جیسا کہ فتوحات مکیہ کا بیان گزر چکا ہے آپ اُترتے ہی ظہر کی نماز پڑھائیں گے اس سے احتمال ہوتا ہے کہ آپ ظہر کے بعد اُتریں گے یہود و نصاریٰ کو زد و کوب کی مشغولی کی وجہ سے عصر کی نماز کا وقت ہو جائے گا آپ جامع مسجد اموی (دمشق) میں عصر کی نماز پڑھائیں گے پھر بیت المقدس کے مسلمانوں کے لئے غوث (فریادرس) بن کر تشریف لے جائیں گے۔ عبارت کے الفاظ ملاحظہ ہوں۔

ثم یأتی الی بیت المقدس غوثاً للمسلمین

پھر بیت المقدس کے مسلمانوں کے لئے غوث (فریادرس) بن کر تشریف لے جائیں گے۔

(الاشاعة لاشراط الساعة، صفحہ ۲۸۳، مطبوعہ دار المعراج جدہ سعودیہ)

☆ بیت المقدس میں صبح کی نماز کے وقت پہنچیں گے اس وقت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی امامت کے لئے صبح کی نماز میں اقامت کہی جا چکی ہوگی تمام یا بعض لوگ تکبیر کہہ کر نماز میں مشغول ہوں گے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھ کر جنہوں نے ابھی تکبیر تحریمہ نہیں کہی ہوگی آپ کا استقبال کریں گے۔ آپ نماز کے لئے آئیں گے تو امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز میں مشغول ہوں گے آپ کا سن کر امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مٹھی سے پیچھے ہٹنے کا ارادہ فرمائیں گے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نماز پڑھانے کا وہ لوگ عرض کریں گے جنہوں نے ابھی تکبیر تحریمہ نہیں کہی ہوگی کہ آپ امامت کرائیں آپ کہیں گے تمہارا ہی امام نماز پڑھائے گا۔

فائدہ

یہ سارا معاملہ یوں ہوگا کہ امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ عملاً حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو امامت کا عرض کریں گے اور جنہوں نے تکبیر تحریر نہیں کہی ہوگی وہ آپ کو قولاً عرض کریں گے یہ تاویل اس لئے عرض کی ہے تاکہ عملاً و قولاً دونوں طرح سے حدیث کی تطبیق ہو جب صبح کی نماز ہو جائے گی تو آپ دجال والوں کا پیچھا کریں تو زمین ان پر تنگ ہو جائے گی آپ ان کے پیچھے چلتے چلتے مقام لد تک پہنچ جائیں گے اُس وقت ظہر کی نماز کا وقت ہو جائے گا۔ دجال حیلہ کرتے ہوئے اپنے ساتھیوں سے کہے گا نماز کی اقامت کہو جب وہ ملعون دیکھے گا کہ اس سے بھی چھٹکارا نہیں ہوگا تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے خوف سے نمک کی طرح گھلے گا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اسے پکڑ کر قتل کر دیں گے یا یہ کہ بے وقت نماز کے لئے ساتھیوں کو کہے گا یہی زیادہ مناسب ہے اس کی گمراہی اور اللہ تعالیٰ سے جہالت کی یہی بہتر دلیل ہے اسی کے قریب وہ حدیث ہے جو ابن المنادی نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ دجال کو اللہ تعالیٰ شام میں عقبہ دافیق پردن کے تین گھنٹے گزرنے کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں قتل کرائے گا۔

فائدہ

لفظ غوث اہل سنت کی تائید ہے کہ ہم انبیاء کرام و اولیاء عظام کو عطائے الہی غوث مانتے ہیں دوسرے بد مذہب اس اطلاق کو شرک کہتے ہیں۔ (اویسی غفرلہ)

تحقیقی قول

یہاں ایک تحقیق اور ہے وہ یہ کہ دجال کے چھوٹے دنوں میں یہی آخری دن ہوگا اور ان دنوں میں نماز اندازہ اور تخمینہ سے ادا کی جائے گی اس معنی پر دجال کا نماز کے لئے کہنا اسی اندازہ پر ہوگا جو کہ مسلمانوں کے لئے وہ عصر کی نماز کا وقت ہوگا علاوہ ازیں اس میں بھی اشکال نہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے جامع مسجد دمشق میں دن کے چھ گھنٹے گزرنے پر اتریں گے اور آپ عصر کی نماز پڑھائیں گے کیونکہ اس تطبیق سے واضح ہو گیا کہ یہ تمام امور و جال کی وجہ سے تخمینہ کے طور طے ہوں گے یہی تحقیقی جواب ہے اور اللہ تعالیٰ ہی حق کی ہدایت دیتا ہے اور وہی سیدھی راہ کی ہدایت دیتا ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام امتی مصطفیٰ ﷺ

حضور ﷺ نے فرمایا کہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام میری امت میں حاکم، عادل اور امام انصاف والے ہوں گے۔

(اس کا کامل و مکمل واقعہ آگے آئے گا انشاء اللہ۔ فقیر اویسی کا اس بارے میں رسالہ "اعلام ارباب العقول بشفل عیسیٰ علیہ السلام بعد النزول" عرف نزول کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل مطلوبہ صدیقی پبلشرز گلستان جوہر کراچی قابل مطالعہ ہے۔ اویسی غفرلہ)

☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نزول فرما کر دجال کو قتل کریں گے اور وہ زمین پر امام عادل اور حاکم انصاف کرنے والے ہو کر چالیس برس گزاریں گے۔

(رواہ احمد ابو یعلیٰ وابن عساکر)

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہا السلام زمین پر چالیس سال بسر فرمائیں گے اگر وہ پتھر پلے زمین کو فرمائیں کہ وہ شہد بہائے تو وہ شہد بہائے گی۔ (رواہ احمد فی الترمذی)

فائدہ

ایک روایت میں ہے پینتالیس سال زندگی بسر فرمائیں گے قاعدہ حدیث ہے کہ قلیل کثیر کے منافی نہیں ہوتا جن روایات میں چالیس کا ذکر ہے ان میں کسر متروک ہے چالیس کے عدد میں کسر نہیں ہے اور پینتالیس میں کسر ہے اسی کسر کی وجہ سے اس کو مندرجہ بالا روایات میں پینتالیس کو ترک کر دیا گیا۔

سوال

ایک روایت میں سات سال کا ذکر ہے اوپر کی روایات میں چالیس سال ہے۔

جواب

بعض نے کہا ہے کہ جب سیدنا عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر اٹھائے گئے اس وقت آپ کی عمر تینتیس سال تھی اور نزول کے بعد سات سال گزاریں گے اس طرح چالیس ہوئے پہلے عرض کیا گیا کہ قلیل کثیر کے منافی نہیں ہوتا اب تطبیق کی ضرورت بھی نہیں۔

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا حضرت عیسیٰ علیہ السلام زمین پر نزول فرما کر خنزیر کو قتل کریں گے، صلیب کو مٹائیں گے، ان کے لئے نماز باجماعت کا اہتمام ہوگا، عوام کو اتنا مال دیں گے کہ اسے کوئی قبول نہ کرے گا، خراج معاف کریں گے، روحاء وادی پر نزول ہو کر حج یا عمرہ کریں گے یا دونوں (حج و عمرہ) اکٹھا کریں گے۔ (رواہ احمد وابن جریر وابن عساکر)

☆ حضرت عیسیٰ علیہ السلام حج روحاء سے حج یا عمرے کے لئے احرام باندھیں گے یا دونوں (حج و عمرہ) اکٹھا کریں

گے۔ (رواہ مسلم)

فائدہ

النج بمعنی الطريق (راست) الرحاء مدینہ پاک کے درمیان ایک جگہ اور وادی صفراء مکہ معظمہ کے راستہ پر ہے۔

☆ حضرت ابن مریم علیہما السلام حاکم، عادل اور امام انصاف بن کر اتریں گے اور راستہ میں ٹھہریں گے حج یا عمرہ کے ارادہ پر اور میرے مزار پر آئیں گے۔ الصلوٰۃ والسلام عرض کریں گے میں ان کے سلام کا جواب دوں گا۔

(رواہ الحاکم صحیحہ وابن عساکر)

تبصرہ اویسی غفرلہ

☆ اس روایت میں حضور ﷺ کے علم غیب کا ثبوت ہے۔

☆ براہ راست مزار کی حاضری کا ذکر ابن تیمیہ اور نجدیوں، وہابیوں کے منہ پر طمانچہ ہے کہ براہ راست مزار کی زیارت کے سفر کا عزم جب کہ یہ صاحبان کہتے ہیں کہ براہ راست مزار کا سفر حرام ہے مسجد نبوی کی نیت ہو پھر طفیلی مزار پاک کی زیارت ہو اس حدیث شریف میں حضور ﷺ نے مسجد شریف کا ذکر تک نہیں فرمایا۔

☆ نبی پاک ﷺ کی حیات حقیقی واضح ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو سلام کا جواب عنایت فرمائیں گے۔

www.FaizAhmedOwaisi.com

فائدہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اے بھائیو! اگر تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھو تو کہنا آپ کو ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سلام عرض کرتے ہیں۔

☆ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو تم سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ملے تو انہیں میری جانب سے سلام کہہ دے۔ (رواہ حاکم)

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا نکاح

حدیث میں وارد ہے کہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نزول کے بعد نکاح کریں گے اور ان کے بچے پیدا ہوں گے پھر وہ مدینہ پاک میں وفات پائیں گے۔

فائدہ

شاید آپ (سیدنا عیسیٰ علیہ السلام) کی وفات حج اور زیارت نبی پاک ﷺ کے بعد ہوگی ورنہ اس سے قبل تو وہ بیت

المقدس میں ہوں گے۔

احادیث مبارکہ

- ☆ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تورات میں حضور ﷺ کی صفات لکھی ہوئی ہیں اور یہ بھی مکتوب ہے کہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام حضور ﷺ کے ساتھ مدفون ہوں گے۔ (رواہ الترمذی وحسنہ وابن عساکر)
- ☆ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام رسول اکرم ﷺ اور آپ کے ساتھیوں حضرت ابوبکر و حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ مدفون ہوں گے روضہ اقدس میں چوتھی قبر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ہے۔ (رواہ البخاری فی تاریخ و طبرانی وابن عساکر)
- ☆ بقای نے "سر الروح" میں لکھا ہے کہ ابن المرائی نے "تاریخ المدینہ" میں اور "المستقیم" میں ابن الجوزی نے لکھا ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام زمین پر اتریں گے نکاح و بیاہ کریں گے آپ کے بچے پیدا ہوں گے پینتالیس سال زمین پر گزاریں گے پھر وفات پائیں گے اور میرے ساتھ مدفون ہو گے۔ قیامت میں میں اور عیسیٰ علیہ السلام حزارے اکٹھے اٹھیں گے درمیان ابوبکر و عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہم)
- اس روایت کو القرطبی نے تذکرہ کے آخر میں اسے ابو حفص المیاشی کی طرف منسوب کیا ہے اور الاشارة لاشراط الساعۃ کا ترجمہ "قیامت کی نشانیاں" از اویسی غفرلہ میں بہترین تحقیق و تفصیل ہے۔

فقط والسلام

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ الکریم و علی آلہ واصحابہ اجمعین

مدینہ کا بھکاری

الفقیہ القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

۹ ذوالحجہ ۱۴۲۵ھ